82659 - بہن کا سودی قرض لے کر بھائی کو حج کرنے کے لیے دینا

سوال

میرے بھائی کو حج پر جانے کا بہت شوق تھا، لیکن اس کے لیے مالی طور پر ایسا کرنا ممکن نہ تھا، اس لیے میں نے اس کے تعاون کا فیصلہ کیا، بنك میں میرے رقم تو موجود تھی، لیکن میں نے یہ رقم بچا کر رکھی کہ کہیں مجھے اس سے بھی زیادہ اہم ضرورت نہ پڑ جائے، چنانچہ میں نے بنك سے سود پر قرض حاصل کر کے اپنے بھائی کو دے دیا، میرا سوال یہ ہے کہ:
میں نے جو یہ خیر کا عمل کرنا چاہا اس کا حکم کیا ہے، اور کیا مجھے اس کا اجروثواب حاصل ہوگا، یا کہ بنك سے قرض لینا حرام ہے اس لیے مجھے اس عمل کا کوئی اجروثواب حاصل نہیں ہو گا ؟
اور میرے بھائی کے حج کے متعلق کیا حکم ہے، آیا وہ صحیح ہے جبکہ اسے حاصل کردہ مال کے متعلق باز پرس نہیں ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بھائی یا کسی اور کو حج میں تعاون کے لیے پیسا خرچ کرنا ایك عظیم نیك عمل ہے؛ کیونکہ یہ عظیم اطاعت اور نیك عمل کی ادائیگی میں اس کی معاونت ہے، جس کے نتیجہ میں درجات کی بلندی اور گناہ معاف ہوتے ہیں.

لیکن یہ تعاون آپ کے کسی حرام کام کے ارتکاب کے لیے سبب نہیں ہونا چاہیے، مثلا یہ کہ اس کے لیے آپ بنك سے سود پر قرض حاصل کریں، کیونکہ سود کا گناہ بہت ہی زیادہ عظیم ہے، اور اس سلسلے میں ایسی وعید آئی ہے جو کسی اور گناہ اور معصیت کے متعلق وارد نہیں.

اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (6847) اور (9054) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ پر واجب ہے کہ سودی لین دین کرنے سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں.

اور آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ سودی بنك میں رقم رکھنی جائز نہیں، لیکن صرف اس وقت رکھی جا سکتی ہے جب مال ضائع ہونے کا خوف ہو، اور کوئی اسلامی بنك نہ پایا جائے، تو پھر اس وقت بنك میں سود کے بغیر پیسے رکھنے جائز ہیں؛ کیونکہ قواعد شریعہ میں یہ اصول اور قاعدہ بھی ہے کہ:

" ضروريات محظور اور ممنوع اشياء كو مباح كر ديتى ہيں "

اور ضرورت كا بھى اندازہ اس كى حاجت كے اعتبار سے ہوگا.

دوم:

ان شاء اللہ آپ كے بھائى كا حج صحيح ہے، كيونكہ اس نے يہ مال آپ سے مباح اور جائز طريقہ سے حاصل كيا ہے، يا تو وہ صدقہ ہے، يا پھر ہبہ اور يا قرض حسنہ ہے.

بعض اہل علم كا كہنا ہے كہ: جو مال انسان نے حرام طريقہ ـ مثلا سود ـ كے ذريعہ كمايا ہو وہ صرف كمانے والے پر حرام ہے، اور جس نے حرام كمائى كرنے والے سے يہ مال مباح اور جائز طريقہ سے حاصل كيا مثلا خريد و فروخت يا ہديہ وغيرہ كے ذريعہ تو اس كے ليے وہ مال حرام نہيں.

اس كى تفصيل سوال نمبر (45018) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے آپ اس كا مطالعہ كر ليں.

چنانچہ اس كى حرمت آپ كى طرف متوجہ ہوگى كيونكہ آپ نے سود پر قرض ليا، نہ كہ آپ كے بھائى كى طرف.

اللہ تعالى ہميں اور آپ كو اپنے محبوب اور رضا مندى والے اعمل كرنے كى تو فيق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .